
REGISTERED No A 703
1929
LUCKNOW
OUDH PUNCH

جلد ۱۲ نمبر ۲۹

# مضامین

بابت ۱۸ اگست ۱۹۲۹ء

ہمارے ایک دوست ... ہم آپ کی خدمت میں ... کی حالت پر ... بے ہمیں ... ایک نظم لکھ کر بھیجی ہے ... اس نظم میں بہت سے مفید مطلب ہیں ... ہم اپنے ناظرین کی آنکھوں میں ... اس کو ہم اپنے پرچے میں نقل کرتے ہیں۔

خدا کا شکر ہے ... 

[illegible]

اس آزادی کی ... 

[illegible]



جو صاحب پنساری عطار یا عطر فروش کے دس صحیح پتے حافظ سید محمد رفیع صاحب تاجر عطر باغ لکھنؤ کو دینگے ان کو ... عطر ... مفت روانہ ہوگا۔

[illegible]

اس کوٹھ خانے میں جا بیٹھو سی [illegible]

[illegible] ہم بھی [illegible] اپنے نام کے [illegible]

---

## سائنس

[illegible]

---

## الخفاشیات

طرح [illegible] کام کے

[illegible] کام کے — [illegible] شام کے

[illegible] — [illegible] سلام کے

[illegible] — [illegible] کے

[illegible] — [illegible] کام کے

---

## بعدالت ڈسٹرکٹ جج [illegible]

درخواست [illegible]

[illegible] درخواست دہندہ

بنام

[illegible] مسئول علیہ

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

---

## بعدالت ڈسٹرکٹ جج [illegible]

درخواست [illegible]

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

---

[illegible]

## نوٹس نسبت دکھانے وجہ کے [illegible]

[illegible] ۲۹ جولائی ۱۹۳۰ء

[illegible]

بنام

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

جناب کا ممنون احسان ہوں کہ جناب نے [illegible]
[illegible] السلام [illegible]

جناب ایڈیٹر صاحب

تسلیم عرض - اخبار [illegible] نظام عادل آباد
ایک سیر [illegible] صاحبان کے
ہاں وصول ہوکر [illegible] ملاقات سے باعث
دلچسپی ہوا ہے صاحبان [illegible]
تعریف ہونے کی وجہ سے جناب کے اخبار میں شائع
کرنے کی خواہش ہے جو حسب ذیل ہے چار آنہ بھی
کم قیمت میں [illegible] اگر آپ کے اخبار
کے مزاج طبیعت کے خیالات [illegible] تو شائع
فرمادیجیے ورنہ کچھ بھی نہیں۔ بشرط ملاحظہ [illegible]
ایک پرچہ اخبار میرے نام بھی [illegible] فرمادیجیے
بعد وصول قیمت ٹکٹ [illegible] روانہ کردیا جائیگا۔

## نظارہ حسینہ

[illegible]

[illegible]
تحصیل [illegible] عادل آباد

[illegible]

# قوت عمل

## تبصرہ

(محررہ ۲۲ مارچ ۱۹۲۶ء)

ان جناب کو سنیے اگر قوت عمل مسلمانوں میں باقی ہوتی تو آج دنیا میں آگ لگا دیتے [illegible] گھر میں خود آگ لگائی جا رہی ہے [illegible] معلوم ہوا کہ دنیا [illegible] آگ [illegible] لگا دینگے [illegible] نہیں ہیں۔ اگلے زمانے کے رئیس بھولے ہوتے تھے آپ بھولے بنتے نہیں ہیں۔ [illegible] آپ کے قوت عمل کی دھاک ہے۔ [illegible] کہ کل انجمن انتظامی کے ممبر ہو جائیں تو [illegible] سنبھال لیں اور حکومت وقت سے [illegible] مل جائے [illegible] قوت عمل۔ آپ کی قوت عمل نے گھر میں آگ لگا دی [illegible] کے [illegible] منظر تھا۔ [illegible] رئیس ہونے کے [illegible] گاؤں میں [illegible] کیا ہے [illegible] کیا ہے۔ [illegible] کی قوت عمل کا یہ حال ہے کہ

[illegible] ہے - آج [illegible] قوت عمل پر [illegible] گاؤں [illegible] قوت عمل - [illegible] حال [illegible] وہ [illegible] قوت عمل [illegible] - قوت عمل نے [illegible] بھی ایسے ایسے [illegible] کر رہا ہے [illegible] - آپ [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] کرتے ہیں - اچھا یہ دوسرے صاحب؟ [illegible] آپ نہیں جانتے [illegible] حضرت شیخ [illegible] تحصیل [illegible] آباد [illegible] ضلع [illegible] آپ کا [illegible] جناب ریاست [illegible] صاحب کے [illegible] ہیں [illegible]۔ آپ [illegible] صاحب کا [illegible] نہیں [illegible] ہیں [illegible]۔ [illegible] کے ساتھی ہیں۔ اسی وجہ سے [illegible] ہے - آپ کی قوت عمل کا یہ حال ہے کہ [illegible] سلام کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کے لیے

## [illegible] اور [illegible] طلب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ [illegible] ۱۹۲۶ء جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

کیجیے جناب کہاں زحمت فرمائی۔ شاید آپ کو جائے پینے کی ضرورت ہے بہتر ہے تشریف رکھیے حضور کی ملاقات کا تو یہ وقت نہیں اس سے بھی شاید آپ کچھ پی جائے ۔۔۔ واہ شہ رگوں کے اور سے ناک میں دم ہے کوئی صاحب جائے پینے آتے ہیں۔ کوئی رئیس کا تو نہیں ہوٹل ہے۔ کوئی صاحب قصے کے طالب ہیں۔ آپ سمجھا۔۔ اپنے آپ کی طرف اشارہ نہیں کوئی صاحب دسترخوان کی کمی ہیں کھانے کی بدبو بالی اور

ابھی ان رئیس کیسی دنیا نشیں رسالے ہیں ابھی یہ وہاں سے دام ٹیکس ہی کے۔ بھلا آپ بیچارے بھی کس کیفیت کی مولی ہو نصیحت کر لیجیے۔ ارے کانوں میں شہنشہ چلاتے ہیں۔ عقل کی حجامت بنا ہے ہوش کے ناخن لیجیے۔ دیسی عقل ہے ٹیلی کا عمل چلے بجلی کی ........ ہے۔۔ ابھی تو رنگ ہو جاسے۔ دوسرے کا عیش آ گھریں کا شاہی سے کھلتا ہے۔ جل بھن کے کباب ہوتے ہوں یا تو دل اپنے سمجھیں گے

کر کے وہی گرمی کی دولت سے ... کیا بیٹ سوتا ہے۔ ابھی وہ طال ہی نہیں ہیں یہ ... وہ کیفیت ہو نہیں جیسی زندگی ہے ... نہیں جیسے دے ماریں ہیں آتے ہیں۔ یہ اسی کی ہی ہے۔ آخر کہیں ترس ترکی ... خدا نے قوت عمل دی ہے جیسی کسی کے باپ کا ... دیکھیں اور کے ... صاحب ... کا کا کھیڑا۔ تو میاں ... دیکھا ... ہیں؟ بہرحال عکس کر کے دیکھو

ہے۔ ابھی دیکھو اس حسن ... کی ... سے ... بجھا کس کی ... میں ... آرام ... ہے۔ اس وقت عمل نے خود کو صحبت سے دو سکر دیا اور ... عقل کے ... انھوں نے آ کر ... گئے وہ ... جاتی ہے ... خیراتی ... آپ جانتے قوت عمل جب ... کی قوم ... دیکھا تہذیب فریب



ارے موئے تنگے پیلے کپڑے پہن کر کہاں جائے گا

چھوڑ دیجیے ... سی ... تو ... کیا ... ہیں فرق ... تو چست ہو گیا۔ اس کے علاوہ خدا نے ... رحیم ہے ... دنیا میں ... قوت عمل ہی عقل دیتی ہے اسوا ... یہ ... بڑی ... سے گیا ... کرتے ہیں۔ ہزاروں مجرم ہیں ... کرتے ہیں۔ جیسی ... سیلاب ... کے جہاں ہوتی ہیں ... ہیں ... ہوں ...

وہاں کیا کر پا سکتی ہے اور جا کر کہاں ہو سکتا ہے۔ ... کا لیاں تصنیف ہوتی ہیں جو کبھی کسی ... نے بھی ... غرض قوت عمل نے عجب ... سے جا کیا ہے۔ رئیس صاحب کو زندہ عمل نے کسی وقت ملت ہی نہیں ... جو کسی ... غیر ... کی ... آمیز ... کر دیا اور بیرا بجائی شامت آ ... اور ... آ گیا ... عاق ... کھیلنے لگیں ... کے ... سو ... کے ... لگے۔

ہم ... ہمارے حضور ... کرتے ... دشمن ... خیال کرو کس کے لیے دولت چھوڑ جائیں؟ دشمنوں کے لیے! کوئی اولاد بھی ہے ایک اکیلا اپنا دم ہے۔ دولت اسی لیے ہوتی ہے۔ کھاؤ پیو اڑاؤ عیش کرو۔ پڑا ... ہے ... دیکھے ... لگے ... اس ... ہمارے حضور کی قوت عمل ... ابھی شب ... مرتبہ ... ہیں۔ ... جو دولت سے ... کوئی ... صاحب ...

میں بھی شامل ہو گئی۔ پھر کیا اس کا ثواب کچھ بھی لے گا؟ ... کی گرمی اور ... کی سردی ... کے ... ہیں۔

خدا ... انصاف کیجیے ان مسلمان رئیس ... کی قوت عمل کا تو ... ہے اور ایک ... صاحب کا یہ ... ہے کہ صبح ترکے بیدار ہوا ... دھرنے ... سے ... فراغت حاصل کی ... کیا اور ... کھانا ... گیا۔ آج ... کا ... سہ ... کا کس کام ...




ملسی بات کی لیں اب رہ گیا سب کمیں — تریسٹھ تنتیس ہوا اور تیس سے چھتیس

گفتگو: تم کیا اتراتے ہو — تم کیا بڑاتے ہو — ورے — دفان — اچھا اب دم ہی سے باتیں ہوگئی ختم ہو چکیں

چلو — جاتے ہیں — (جھگڑا ختم)

عمدہ کپڑوں پر زردوزی و کامدانی کے کام سے مستورات کے کپڑے سجانا ہوں تو حافظ سیتا محمد رفیع صاحب یاملک لکھنؤ کو آرڈر دیں



ز غارت چمنت بر بہار منت ہاست
کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
اور عطر سازی ہو ۔
کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

[illegible] نے نصاب مرتب کر دیا ہے۔ کس معاملہ کی آنچ تیز ہے۔ اسی ذہن میں [illegible] خود ان کے شعور پر اثر کے کھیل تک نہیں گئی۔ اب دونوں کا مقابلہ کیا جائے تو عمل اس قوت عمل سے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ پھر یہ شکایت کہ فلاں گروہ ہم سے آگے بڑھا جاتا ہے اسے کوئی اس کی ٹانگ پکڑ دو۔

یہ ادنیٰ مسلمان رئیس کا حال نہیں ہے سر میں پنچ ذرے ایسی ہی گر ماہ قوت عمل کے ایک حقیقی ہے اس رہنے کے معنی وہ آگ لگا دیجئے [illegible] جاری ہوئے ہیں۔ ایسی کس برتے پر آگ لگانے کا ارادہ ہے آگ لگی تو ہو گا کیا؟

یہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے کہ جب سے ہندوستان میں انگریزی سلطنت ہوئی ہے [illegible] خدا کی خدائی اہل دنیا کے دلوں سے [illegible] اور ذرہ علیہ السلام کا مسلک مسلمانوں کو [illegible]

## حسن العزیز الفضل مقدمہ

[illegible] ۱۹۲۹ء

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

عشق سے نہ زدو پہ کا صرف جانتے ہیں۔ آگ لگا دیجئے ڈنکے کی لگا دیجئے۔ اس سے تو یہی جچتا ہے کہ ہر گروہ عمل کی مضبوطی کے بھروسے پر کوئی منزل نہیں طے کرنا چاہتا ہے اسکی راہ میں کوئی نہ کوئی دیوار شمار بڑا ہو رستم ہیں۔ مریض کے جب عمل کی ڈنگ نہ ہشیں ہی تو تعمد استحکام کا عمل [illegible] اس وقت آپ سے آپ حل نہ ہو گا۔

بس مسلمانوں آگے کچھ کہوں گا تو یار لوگ بڑا دامن میں گے۔ اور ممکن ہے کہ آپ بھی خشک مغز کا لقب عنایت فرمائیں۔ دل آزاری اپنا شیوہ نہیں۔ [illegible] دل دکھانا نہیں ہوتا جب وشمال کی طرف گردن ہلاتا ہے۔ [illegible] اور تمام بیت بھیک کی طرح فریاد سے مانگنے والے یہ دروازے ہیں ان سے کہیے کہ جب اپنی [illegible] تو تکیہ داغ ہو۔ ماننو خلوص تیار شنیہ کا عمل لیں کہ [illegible] چالاکی چھوڑے اور ترقی پروری کا مادہ نکلے اور قوت عمل میں جان پڑے۔ والسلام

الراقم —

## کچھ خیال بارودی

## ترک مسکرات کی کارگر تدبیر

حارثی کا بیان ہے کہ عہد سلطنت خلیفہ [illegible] میں ایک مرتبہ بغداد کی سیر کو جاتا تھا کہ ایک [illegible] چوتھرے کی طرف سے گذر رہا ہے کہ [illegible] اور میدان کی طرح [illegible] ہر طرح کے گل [illegible] جھاڑ جھنکاڑ سے خالی تھے۔ چبوترے پر ایک ہیجڑا کرسی بیٹھے دیکھا ایک سرسبز سایہ تھے تھی سامنے سر سبز [illegible] کی شہنیاں اور کلیاں رکھی تھیں۔ میں نے ساتھیوں سے پوچھا یہ کون شخص ہے۔ انھوں نے جواب دیا کہ یہ بھی بغداد کے عجائب میں سے ایک عجوبہ ہے۔ [illegible] بیٹا اصطلاح ادب میں رکھتا ہے۔ آپ جانتے ہیں اور خوش ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ [illegible]

کوئی کے حکیم جی کی لیاقت آزمائی۔ ایک ساتھ کئے کیا کسی بیٹے علم کی کوئی اطلاع نہیں مگر آتے کے سادہ عمل کرنے کو تو چاہتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد لگی ہوئی پیکا اور [illegible] ہاتھ میں لی کر جھکائی کرنے پر اٹھ کر آہ آہ کرتا ہوا حبیب کے قریب پہونچ کے استاد استاد پکارنے لگا۔ استاد ریجیں ہو کے آواز دیں کہ کیا بھلا گئے ہو وا۔

بیماری کہہ کیا کہتی ہے خدا تجھے بیمار لائے۔ کچھ کہتی بھی ہے مجھے کیا ہوا۔ ظاہر ان سے [illegible] کو کسی نے پیٹ دبایا۔

(عرب کے [illegible] عورتوں کی طرح [illegible] ہوتے تھے)

دوست۔ استاد تو کیا کہوں۔ آنکھوں میں اندھیرا ہے۔ باتوں میں [illegible] ہے جو کچھ کھاتا ہوں دوسرے دن [illegible] ہو کے نکل جاتا ہے۔ اس بیماری کی دوا بتاؤ۔

استاد۔ اری تو ایک کام کر۔ کوئی تندیل گھر میں ہے؟

دوست۔ ہاں ہے تو سہی۔

استاد۔ بس جو کچھ گھروں میں نکالے آتیں روغن ہو جائیں گی۔ [illegible] کا فرد تو سرائے کے صفائی ہوں۔ ادھر [illegible] ہوئی اور [illegible] کھیلی حتوں کے [illegible] لیئے کی مشق کرنے لگے ادھر بال تنکے کی طرح سیدھے ہوئے۔ اور [illegible] بیماری کا علاج اس سے بھی آسان ہے جو [illegible] پیٹ سے خارج ہوتا ہے پھر [illegible]

## لارڈ اروِن بہادر

نے اپنی [illegible] ہندوستان کی [illegible] کر سنائی تھی۔ [illegible] کی بات سمجھی نہیں ہوتی ہم بھی چھوٹی سی بات نہیں کہہ سکتے۔ [illegible] نہیں ہے اب کی بیماری کی [illegible] ہے۔ پیرروز [illegible] کا نہ کھاتا ہے سات سات [illegible] ایک دیکھ [illegible] ہوئے ایک [illegible]

[illegible]

یعنی اماں صبح شام لکیا سینکنے سیکنے تھک جاتی ہے وہ بھی چھین کر اب تو ہمیں جوکی میں کھانے کی تلاش سے بچے ؟

جواب - بیا سوال تھا کہ ہم لوگ سن کے دنگ ہو گئے - وہ گیدڑ اور تماشائی نے ٹھٹھے مارے تھے تھے مسخرا بن کرنے خود ہی [illegible] اور سر پر پاؤں رکھ کے بھاگ گیا ۔

رعایا نے حکومت سے دل لگی کی شکایت کی -

دیکھیے - شراب کا شغل بڑھتا جاتا ہے ہر محلہ میں شراب خانے کھلے ہوئے ہیں - آنکھوں کی ظلمت بڑھتی جا رہی ہے ؟

جواب - ہماری گھبرائی کیوں ہے - ہم لیسنس کی قندیلیں جلائے دیتے ہیں - اب تاریکی نہ رہیگی جیسے حسین کر دیگے جیسے غرض ہو گی روشن ہاتھوں سے کے دور کر جائیگا اور اپنی شکل پہچان لے گا ؟

زراعت بڑھی رعایا کی - آمدنی بڑھی حکومت کی پھر غلغلہ بلند ہوا کہ بال بچے گھر کے گھر جل رہے ہیں جانے میں یعنی ماچ تمباکو ختم ہونے پہ ہے - اس الجھن کی تدبیر چاہیے ۔

حکومت نے تجویز کر دیا ہے نرخ بڑھا کے پیسے داموں نے صاف کیے دیتے ہیں - بس باقی کمبخت عادت ہے اب اسکے قریب نہ جائیگے ؟

پینے والے بھلا کب مانتے ہیں - چلے گئے کے گھونٹ میں لے لیتے تھے اب سوا روپیہ کی ناک بھوں لیجیے - بازار میں دیا والا نکلا وہ گھڑی میں گھس گیا ۔

شراب کی وہ اور لیسنس ہی بیچی گئی جان پر بنی تھی ہر جہاں رعایا کو ایک اندوختہ ضرور ہوا کہ تاریخ ملک حکومت بڑے اخلاص کے جلتی صبح شام ملک کے اپنے پھیرے کرتی رہتی ہے - اس حکومت لکیا سینکنے کی خدمت سے سبکدوش ہو ایا انگلستان کر رہی ہے غافل - بار بار وعدہ کیا کہ حکومت سے اب تمباکو و مسکرات ہی ختم ہو جائیگی مدد دیگی مگر وعدہ کا اثر فتنہ کی سامعت سے بھی غیر محسوس اور غائب نظر آتا ہے -

اسی ضمن میں رسالہ ... پیشین ... سے بعض جملے جو اخذ نقل کیا ہے وہ مقابل قدر ہے ... ٹیک آف ... یہ رسالہ ... کر سنگاپور کے ایک ... اخلاق ... کی چوٹ مقدس ... سے اجتناب کرنے کی طرف توجہ کر رہی ہے ... لوگوں سے طعن ... کہ اس مقدس قبر کی چند ... ورنہ ... اس مقدمہ میں ... ہوا ... مسٹر سنت ... کو ایک سال کے لیے ... سے معطل کر دیا ... کا رد ... شراب خواری کے خلاف تحریک ... اور افسروں کو اطلاع نہ دی - ... حکومت کا ... سے جب ... ہو گی تو ... ہو گا ۔

جیسے مجسٹریٹ صاحب واقع تحریر علاج میں لیڈروں کی طبیب کے بھی ... ہو - کیا ... دیا ہے - یا ... حکومت کے ساتھ دل لگی کرنے کا نتیجہ دیکھا ہوگیا اب سرکاری ... میں ... ہوا ... ناقل

ناقل ناقل

# مولانا شیخ کی نوٹ بک

## المختصرات

حکایت - عضدالدولہ نے قاضی ابوبکر باقلانی کو سفیر بناکے شاہ روم کی خدمت میں بھیجا شاہ روم قاضی صاحب کے عالمانہ و فاضلانہ پایہ سے واقف تھا کہ ایک غیر مسلم کے سامنے یہ بزرگ سجدہ نہ کریں گے اس نے بارگاہ میں ایک چھوٹی دروازہ تیار کرائی اور دروازہ اتنی چھوٹی کھڑکی لگائی کہ اس میں سے داخل بغیر کوئی شخص جھکے نہ آسکے اور یوں جبری یا اتفاقی سجدہ کی صورت پیدا ہو جائے - قاضی صاحب اس کھڑکی کو دیکھ کر ... آخر صاحب ... مطلب ... کھڑکی کی جانب پشت کی اور ... الٹے پیروں کھڑکی میں داخل ہوئے ... اس طرح کھڑکی میں داخل ہو کے وقت بادشاہ کی طرف قاضی صاحب کی پیٹھ تھی جب

خرب ... ملکی ... کی ... سو ... کو ... کی طرف ... کر ...

## الشذرات علی ... الفکر

ایک راجہ نے ... بادشاہ ... اپنا ... کے ... گیا -

قاضی ... بیچ ... میں اپنی ... کا ... ان ... اصول ... ہو گئی آپ کی ... صاحب نے اختیار ... تھی ... نہیں ... کہ قاضی ... کے ... استقبال کا جواب ایک قانون خاص کی صورت میں ... تاکہ ... کوئی صورت ... نہ کر سکے - قانون وضع کرنا آسان ہے ... میں ہر طرح کا قانون نافذ ہو سکتا ہے مگر مشکل ہے کہ ... اصلاح کے قوانین کو آزادی کے ... میں ... کریں -

## اخبار خیریت آثار

(۱) کلکتہ میں خانہ تلاشی اور گرفتاری ... ہوئی ... سنائی ... لہذا خیریت ہے

(۲) ... کھانا ... نہیں ... پنجاب کے گورنر صاحب بھی ... کے ... سے ... بجا ہے - لہذا خیریت ہے -

(۳) ... جگہ عام ہے - سیلاب بھی ... رکھا ہے ... ہے - لہذا خیریت ہے -

(۴) اکثر ... کے ... کے الزام میں ... سزا ... احساس ... ہیں - لہذا خیریت ہے -

(۵) لارڈ ... صاحب فرماتے ہیں کہ ... آئی سی ایس ... افسر ... ہندوستانیوں کی زبان ... کر وقت ... کو ... جاتا ہے - ... آپ کے ... خیریت ... - باقی خیریت ہے -

(۶) ... صاحب ... کی شان کا ... ہے ...